میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

نئی دہلی:

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج اپنے عظیم محسن، مشہور ماہر تعلیم، سابق صدر جمہوریہ وسابق شیخ الجامعہ کی 48 ویں برسی پر انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو یاد کیا۔اس موقع پر ان کے نواسے اور کانگریس کے اہم رہنما سلمان خورشید نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی تعلیمی معنویت ہر دور میں ہماری اور ملک کی رہنمائی کرے گی اور قوم کے تئیں ان کی یہ قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر حسین سیکولرزم اور جمہوریت کے عظیم ستون تھے۔ان کے افکار کی معنویت ہمیشہ رہے گی۔ڈاکٹر ذاکر حسین نے محض جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ہی ایک نئی جہت نہیں دی بلکہ ہندوستان میں بھی تعلیمی نظریات کو فروغ دینے میں نمایاں کارنامہ انجام دیا۔

سلمان خورشید نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کا تعلیم اور انسانیت کا نظریہ تھا جسے اس وقت بھی فروغ دینے کی ضرورت ہے اس سے نہ صرف ملک کی فضا بدلے گی بلکہ ہندوستان میں سب کے لئے تعلیم کی مہم کو مہمیز ملے گی۔

قبل ازیں ان کے مزار پر قرآن خوانی اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کی گئی اور سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر حسین کے مزار پر گلہائے عقیدت پیش کیا گیا۔اس تقریب کے اہم شرکاء میں ڈاکٹر ذاکر حسین کی نواسیاں انجم شیرازی اور نیلوفر کے علاوہ ناظم دینیات پروفیسر اقتدار احمد خان، شعبہ فارسی کے صدر پروفیسر عبدالحلیم، ڈاکٹر محمد ارشد، اے جے کے ایم سی آر سی آر سی کے قائم مقام ڈائریکٹر ڈاکٹر جی آر سید شامل تھے۔اس کے علاوہ اساتذہ اور دیگر افراد بھی شریک تھے۔

قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 1926 سے 1948 تک وائس چانسلر کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں۔ 1962 میں وہ ملک کے نائب صدر اور 1967 میں صدر کے عہدے پر فائز ہوئے۔3 مئی 1969 میں ان کا انتقال ہوا۔

جاری کردہ:

میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی